

يسبم الله الرحمن الرحيم براوران الجسنت السلام عليم درجمة الشدويركانة آپ کا دارالعلوم جامعداویسیدر شوبیسیرانی مسید بهاد لیورانندرب العزت ادراس کے بیارے مجوب کریم روف درجیم صلی الله تغالى عليه وآله وسلم كرم اورحضور فيض ملمة مقسر اعظم بإكتان علاسالحاج حافظ محد فيض احمداولسي رضوي تورالله مرقدة کی روحانی لؤجہات ہے علوم اسلامیہ سے فروغ کے لئے گذشتہ نصف صدی ہے معروف عمل ہے۔ اس ہیں سینکٹر وں طلبا و وطالبات قديم وجديدعلوم مستنيض مورب إلى ان ك قيام وطعام تعليم وتعلم اورتدري وغيرتدر لي عمله ك مشاہرات ودیگر ضروری لواز مات پر لا کھول رویے سالان خرج ہورہے ہیں۔ (علاوہ تقیرات کے) إس وقت اسلام ونثمن تو تنبي اسلام اور ديني مدارس كے خلاف جن ساز شوں میں مصروف ہیں وہ ہرصاحب بصیرت مسلمان سے تنتی نہیں ۔ان پُر کشن حالات میں جامعہ بذا کوآپ جیسے خلع وین کا در در کھنے والے تخیر حضرات کے مالی تغاون کی اهد ضرورت ب-حضور فيض لمت مضراعظم ياكستان أورالله مرفدة سے قد مي تعلق ومحبت اورعلوم اسلاميدو عرب كفروخ كيوش أفلرآپ كي اخلاقی اور ندجی ذر دواری ہے کہ برکتوں رحتوں کے مینے رمضان السارک بیں اسپنے صدقات ، زکو ق سے اسپنے اس ادار ہ ک بھر پورمعاونت فرما کررسول کریم روف ورجیم ملی انڈرتغانی علیہ وآلہ دملم کے مہماتوں (طلباء وطالبات) کی کفالت میں حصد لینے کی معادت حاصل کریں۔ یقیناً آپ کے عطیات آپ کے لئے ذیر کا آخرت اور صدقہ جاریہ ثابت ہو گئے۔ انوٹ کے بیرونی حصرات رقم بزر بعیرونک ڈرافٹ جامعدا ویسیدر دشویہ بھاد لپور کے سینے مردوا نہ کریں۔ آن لائن بيج كي صورت بين بنام عامعها ويسه رضويه بماويومسلم كمرشل بينك عيدگاه برانج بماوليورا كاونث نمبرمع برانج كود 1136-01-02-1328-2 والباءم محد فياض احداد يكى رضوى ناهم اعلى دارالعلوم جامعدا ويسيدرضوبيسيراني محبر بهاو كور ينجاب راط قير:03009684391_03006825931 Email: fayyazowaisi@gmail.com fayyazahmed113@yahoo.com

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنار فيش عالم بهاد ليورة فإب بنات بنا ويقد ي الما السة 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ مكه كرمدكے چند متبرك مقامات مقدسه كى زيارت

آپ کا ' فیض عالم' بہاد پورکا موجودہ شارہ جب آپ کے پاس میٹھے گا تو تبائ کرام کے قاقے سوئے تباز روا کی کے لیے تیار ہو تکئے چیکند کچ کےموقعہ پرتجاح کرام کومکہ محرمہ شی زیادہ دن رکنا پڑتا ہے فقیرہ ہاں کے چیندا بم مقامات کی نشاند ہی عرض كرد باب الله كري آپ يا آپ كاكوني عزيز في پر جار با يوتوان مقامات كي زيادت كريك معادت مند يول، بو سك

الو فقيركوا يني مقبول دعاؤل على بإدر كليس _ (عمد فياض احمداد كسى رضوى مدير)

كمة شريف كوتر آن جيديس بكة كها كياب إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَحَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَلْمِينَ ٥ (بِاروم سورة آل عران ، آيت ٩٩)

ترجمہ: بے شک سب میں پہلا گھر جولوگوں کی عمادت کو هرر جواده ہے جو مک میں ہے برکت والا اور سارے جہان کا حضور فيض ملت محدث بهاولپوري نو رالله مراقدة التي تصنيف" تاريخ وقيم رکعية " هي لکت جي کداحا ديث اور تاريخ کي کتب م بندكى بجائے مقد آتا ہے۔ گویا دور رسالت مآب صلى الله عليدة كدومكم ميں اس شير مقدس كومك على بولا اور لكھا جاتا تھا۔

مكريا باوربك كامفهوم كياب؟ كى مكرافت مين " مسطحا" ، ب باوربياس وقت يولاجاتا ب جب اوفتى كا يجدا في مال کے دود ہے سیراب ہوجائے گویا ارض مکداؤٹنی کی ما تھ ہے جو دودھ بھر مے تھن لئے کھڑی ہے اور دنیا بھرے بیاے لیکے علة تع بين اور فيوش و يركات كا دود ه في كريراب وشاداب بوجات بين جبكه بكه كامعنى كردن تو روينا ب-شبر كمدكو

قر آن مجید نے بکہ کہد کر کو یااعلان کر دیا کہ جو بھی مکہ کی طرف ٹری نظرے دیکھے گاس کی گردن تو ڈ دی جائے گی اوراس کا

وہی حشر ہوگا جواس شہر مقدس برحملہ کرنے والے شاہ یمن اہر ہدے للکٹر کا ہوا۔ جس کے انجام کی خبر قرآن مجید میں سورة

افیل دی گئے ہے

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفِ مُأْكُولِ ٥ (ياره ٣٠ ، سورة الفيل ، آيت ٥)

رّجمہ: توانیس کروالا جیسے کھائی کھیتی کی تی۔

حضور سيّد دوعالم سلى الله عليه وآله وللم في اس شيركو قاطب كر يرفر ما يا تفا

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ مَا سَلَمُ مِنَا لَمِي الْمَرِينَ الْمُرْبِينَا لِيهِ فَالْمِينَّ مِنْ وَالْمُورِينَّ الْمُرْبِينِ ف فَمَا الْطَلِينِّ كُلُ مِنْ فَلَوْ وَاحْتِينِّ إِلَى (حَكُورَ) السيمرة عن مَذَكِرِ لا مَنْ قريبال الرّبياء وشكى كما قدر كالوب سيد

ار جارئی برموسی آورج بسیا تا دورد اسر سامند به باس کود کیکر آنگسین دخوکر سنگیس اورز بالوس به به باشد * ولینیک اللغیام فیلینک او خور یک کسک کشینگ ای العصد و الانکشاند لک و العلمات کا خور یک کسک ایک خور یک کسک می کسک نظیم بازی بود کی برطرف اورنی آخرین سے ماعلام باقار موافق اور دوکوان پروان دول نزدگی کسک کا انگیریار در کار کا معرفی کراردی تخی سابع کسک مواد پروم شریف کے چارهوا کے اقر انتیک السائی خوالیک کا انتخاب کا انتخاب کا انتخاب کا مواد کیا

آج حضورتی اکرم سلی الله علیه وآله و تلم کے ای محبوب شہر میں چمیں وافل ہونے کا شرف عاصل ہور ہاتھا۔ وہ شہر جس کے

یت الفرائید می محکان طریح با بسته نده سام در الل بوستان تفقید است. این قاقد والان سام انگری بیما کر چاره بیس مجدا فواس که موستان والد می پاس متخیان گاریت الفرائید استان محسوب کدما شده و کار کار نظر این محکان کم پاریز ما با کی چان سیاری الفرایز می بادره اقدال فرای که چراف به نظر پزند تک والی دل کا ججب عالمت بوجات به به تم کارنز میدا با کشی چان برای واقعی برای قال فرانز رای که چراف به نظر پزند تک والی دل کا ججب عالمت بوجات به به تم

نجر موجد رو رو بنا سیام یا گفت اس موجود کا تشکیم کم سرائت پارکس برخاری کرکی کیافیت طاری ادویاتی ہے۔ وہ موجات ب کرکیا واقعی انتصارات کا ادارات اور اور انتخاب کے واریسکم سرکے سات حاضر ہے کئی بیٹواں بدائو کئی اور جب اے حاکم بیداری کا بھٹین ہوجا ہے آور انتظام القدت ہے یا رکا والو ویت شن آنکھیس آ تسوی کا نفر داندی کی کرتی ہیں اور بیا ایسا نفر داند ہے چوکی دوگائی ہوتا ۔

دراصل بيت الله كا حال اور حب انسان كوخو درفته بناديتا ب- أن ويكي الله رب العزت كاوه كمرجس كى طرف انسان عمر

هجزامزنکه یکی آنگواد دکید با به ساواد میتری بی آن زیدیتی کنه ایند حصال شدی گرایمان اقدار سرحت سده منکتا چهول اد مشیفه چنگ لهامون شده اینکه منگون سس معافلت شده روان دوان اقدار ان کشند بدقی تختیری رای دو کشن پورسته دام به ک مخصر به تفکه به معافد که بعد پیچه توضیف شدید سد وقت بدیدای محودک نظاره اقدار بم یکی این نجامتی ادو هیشش اس

مجیب پر چھاور کرنے کے لیے جمرا سود کی طرف بڑھ کہ میٹی ہے پروافوں کا سفر ٹرون اوران سے انسان اللہ اللہ اللہ ال انجمہ کیا شارے سے جھوما ماشقال ملی مگر ہے جمرا سود کو وور سے ساتھ کیا اور پروافوں کے چھوم میں شامل وہ گئے۔ انجمہ کیا شارے سے جھوما ماشقال ملی مگر ہے جمرا سود کو وور سے ساتھ کیا اور پروافوں کے چھوم میں شامل وہ لگے۔

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابناء فين عالم، بهاوليوريغاب تله 4 تك زيقدي من المت 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ حضور فيض ملت محدث بهاو ليوري الخ تصنيف" حجراسود " ميں لکھتے ہيں كەھضور نبي كريم صلى الله عليه وآله وسلم نے جمراسود كو يمين الله في الاوحن "يعني الله تعالى كادايال وست قدرت قرارد كرفرمايا" يصافح بها خلفه" ال عددالي مخلوق عصصافح فرماتاب اور حضرت ابو بريره رضى الله عند في سيد الرسلين صلى الله عليدة لدومكم كوفريات بوئ سناكد "مَنْ فاؤحَه هالها يفاو ط

نے اس کو بور دیا۔ موس کے لئے بیکٹنا برااعز ازے کہ ایک طرف او دورب العزت کے دسید کرم سے مصافی کرتا ہے اور ات چوستا ہےاور دوسرا بیکر جبیب خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جہاں لب مبارک لگے دہاں اپنے ہونٹ رکھ کرحضور صلی الله عليه وآله وسلم محلس كے اتحاد كى سعادت يا تا ہے۔ ايك عربي شاعرنے اس كوان خوبصورت الفاظ شيل يول ميان كيا مكانا فاز بالهادى البشير اقبله لعل قمي يلاقي

محمد الذي سادا لبرايا

يند الموحسفن" (ابن ماير)جواس ساقات كرتاب دورطن كقدرت والي باتح سافاقات كرتاب، چنانيآب

(768) (768) میں جرا سود کا اس لیے بوسد لیتا ہوں کہ شاہد میرا منداس جگد پر لگ جائے جس جگد کو نیا کے سروار اس بادی واشیر محدر سول اللہ صلی الله علیدوآ لدوملم کے بوے کاشرف طاجن کے دوئے اتورنے جا تدکوشر مادیا۔ اس لئے سیدنا حضرت عمرفاروق رضی اللہ عندنے ایک مرتبہ جراسودکو یوسدہ یا تو فرمایا'' إِنْکَ لا قسطُ و وَلاَنسُفَعُ''میں

واخجل طلعة القمر المنير

عاننا ہوں کہ تو صرف ایک پھر ہے نہ لغج دے سکتا ہے نہ نقصان ۔اگر ہیں نے صفور ٹی اکرم صلی اللہ عالیہ وا کہ وسلم کو تھے جوحتے ہوئے ندد یکھا ہوتا تو کہی نہ چومتا۔ سیدنا حضرت مولائلی الرتضی کرانلہ وجہدائکریم نے بین کرفر مایا یا امیر المؤمنین

"المله يعضسو و ينفع" اسام الموشين بيريخ نفع ونقصان د يسكّا بي يونكه بين خصور بي اكرم صلى الله عليه وآلدومكم سے خود ستا کہ آ ب نے فرمایا قیامت کے دوز جراسود کو لایا جائے گا اور وہ بزی ضیح نہان جس اس شخص کی گوائی دے گا جس في وحديد إيان ركت اوع ال كالتلام كيا. سیدناعلی المرتضی رضی الله عند نے جمرا اسود کی گوا ہی کا ذکر فر ما کراس حقیقت کی طرف اشار وفر مادیا کہ جمرا اسود کے جا ہے۔ کیا حجراسود کی بھی دیکھنے والی آگئے ہے؟ آپ ذراغور قربا کی تو جراسود کے گردیپا ندی کا بالد آگئے کے مطقے کی ما نشاوراس کے

اندر جراسودآ کھ کی بیلی کی طرح محسوں ہوتا ہے۔ گویا یہ بیت اللہ کی آ کھ ہے جوطواف کرنے ،اسکوچھونے اور بوسہ دیے

﴾ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴿ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّ والون كُوسلس في رقع ساور اللهون سريحتكم بال كوكان فيروق سريجة الركة بشريح كافق بالمنادر والله الله الله كان ا كرا في عاض كالواحة الداخلات سريت كامام ولاز قرل كركة إلى سكّن عاقوران ويعارب بيدا الله كان ما تحريج

مسل الوکان شیرائی رائی بیشد دفت یکنی روش به کرفر امور در فیسکا و قیامت کدن گوانی نیسته با که این و دو این ادوی به چرمی نے موقد پر دیکما دور بیشان و قرم امودی ہے۔ اللہ کے پارٹوبوپ کا اللہ قائد اللہ کا کا دوست کے کیا کہنے جوالفرکا دورائی وکی طاقت سے سارے مالیس کنڈ دوا درائا مشاہد کرارے جس ا ان کا کا مرد کیچنے کھامت کے طوارا کا کو دورائی جس کے لوارش کی اللہ طبعاً الدمام کرارہ سے نے م کیستان کو دورائ

الجوم شمر کم را مشکر کسائے اور پاؤٹ سے دوندے جائے ہے جائے کا می انقام فر مایا الدقوق کی لے اپنے حسیب کریا معلی انقدامیا والد علم سکاؤ سیان ان حال فرادی کہ وہ اگر پوسٹ سیکس آئو چھ سے جو بھی اور کار چاتھ کا پوسٹ سے نئی اورا کر چھر دیکائی شکو چھڑ کی کو گا کر چھم میں اورا کر بدون میں میرش کی تکشن شدوں آو دوسے چاتھ یا چھڑی کا ان اور کر کے چھڑ لیں ریب اعلوم سے کے معاملہ میں مسائل اورا کو تعلق بھدالا بھالی تیش کاری ک

ر کن چانل کی اختیات کا کسیک نامارت کے عمر کوئے میں بھر اسودہ سے جوافاف کے دوران اس سے پہلے افز بستا طرفی کا سے گار کوئی چانل کیکچ ہیں کم بیکٹ میں کسی دوائع ہے۔ اس کو سے باس عزب انداز ہی جوائز کا میں انداز میں کا جوا رف مسب شدہ چھر رسیدا الرسطون کی اللہ علیہ والہ والم سے استاس فریالی میں انداز میں میں انداز میں مواج کا میں دواج

سيه لد كان مورل الفصلى الله عليه وآله وصلع الخااستان الركاني واليداني فحيله. (دوادانخاري أن تاريخ) إحد يكركه من الشعيدة الديمة كماني بالتحاكمة السيه كرمانية. العام كاركم عن الشعيدة الديمة كان الديمة واستانيات (كان كان أوادة كان الانتهاء)

آ ترقی اگریف اور مندامام احمد اور حاکم کی روایت میں ہے کدان دونوں مقابات کو گھوٹے سے گناہ جھڑتے ہیں اور پھٹی روایت میں ہے کدان دونوں مقابات پر فرشے مقرر ہیں جو یہاں دعا کرنے والے کی وعایا تا میں کتیج ہیں۔ کرنا بجانی پر

فرشنق کی نقداد دو سے ستر تک ندگورے جیکے قراسود پرستر بزارے اناتعداد تک ہے۔ رکن بمانی کی فضیلت پر اکتر کتا تین خاص بین اس کے تاریخ و دائرین کی کشرت بے ٹیری کی وجہ ہے اس متنا م کو اپنیر

ر کن مال کی فضیاے پر اکو ترکایش خاصول بیره اس کے قابان واز اور ان کی کوے بے فری کی دورے اس مقام کو بھیرا آچو ہے گزر دیائی ہے۔ ان کی ساری انوبہ اگل حزل (جو اسود) پر ہوئی ہے۔ انبذا دہاں رس کی حالت دھیگا مشتق کا معظر چش کرتی ہے جس سے شعر الے محدود الشداد جر اس وقاح احرام جروس ہوتا ہے بکلہ شد یوجسائی مشتقت کی پر داشت کر لی جاتی

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما بنار فيل عالم بهاولور منجاب تادة التويي السائلة المست 2016 و ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ وراهل بزے قد کا تحداد معنبوط جم والوں کے لئے جراسود کا بوسکوئی مسئلٹیس ہوتا مسئلہ تو ان کی راہ میں آنے والوں کو صفاومروه که شادانی و هریالی اور پیاژول کی ظاهری شن وزیباکش سے خالی بیصفاومروه پهاژیاں گھراتنی دکش کیول میں کہ وتیاان دونوں کے درمیان دیواند دار بھاگتی گھرتی ہے۔مر دوخوا تین ، جوان اور پوڑ ھےاور وہ بھی جنہوں نے بھی یارک کی زم زم گھاس پر ٹال کرند دیکھا ہولیکن یہاں آ کروہ مرمرین فرش پر تھے یاؤں ایک دونیس بورے سات چکر لگا کروم لیتے ہیں۔جن کا فاصلہ تقریباً ساڑھے تین کلومٹر بٹا ہے۔ تیارافراد جن کا چندقدم چلنے سے سانس پھول جاتا، یہاں صفاومروہ ک علی عمر ان رحظن کے ندکوئی آ فارد کھائی دیے ند دکاہے۔ سیدہ اچر ورضی انڈر تعالی عنها کا اپنے فرزند کے لئے یائی ک حلاش میں ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان دوڑ نے کے هلاوہ صفایمیاڑی کو بیاعز از بھی حاصل ہے کہ رحت دوعالم صلی اللہ عليدة آلدوسكم نية اس يركفز ، جوكر ياصباحاه ياصباحاه ، جاكو، جاكو كبركرقريش مكدكو يكارا تفاه جنب سب اوك اس يها زي ے دامن میں جع ہو محیاتو حضورصلی اللہ علیہ وآلہ و کم نے اقیاں ایٹاعی طور پر پہلی مرتبہ خداکی وحدا نہیں اور اپلی رسالت پر ايمان لائے كى دحوت دى۔ ابولهب كينے لگا

آئیا لئے۔ اُفِطِدَا اِلْمِنْ مُنْ اُسْرارے کے بہاؤی ہو کہاں ہات کے لئے میں ان کا استان کے ایک میں ان کھا کہا ہے۔ اُنٹر زیب اعتوات نے اپنے ججیب کی شان میں سے کمنا کی اور جرز مرافی کو اراز بالی اور پوری موروجیت چاہی الی اسپ ڈل اُنر بائی۔ اُن واقعہ سے آئا واز اُنز کیا میں اُنٹر کے ہورکراس واقدیا ہورکرسے ہوئے بڑا روائی کیلے موروصوں کرسے ہیں اور چہاں کو سے بعد کروست و دو امام کی اُنٹر کے ہوکراس واقدیا ہورکرسے ہوئے دواروائی کیلے موروصوں کرسے ہیں واٹ

چیاں کو سے موارمت وہ ماہم کا شعبار کا اور میں اس کے مواد کیا ہاں میکہ موجود کی کا چھا ہوا از کھتے ہیں۔ مشاہدے م جاتے ہوئے کا کیم ہاتھ پہلے دوراز دو کہا ہوا دارتی کہتے ہیں۔ مکمیر مرسمین مثل مثل است مقدر سرکان ایران کے سعاوت

. 1814 ئى 2016 ئىكى كۆچرىدىنى يەن كەن ھاقىلەن بىراقتىي ادىكى دەرگەن كەنابىتدام كېلادىكى ئەركىكى دۆيارەت كەنتى چائىمىر كۆرۈپ ب ئاخىلىق دادەرچلىن بائىسىسىت يەنلىغىدىن ئىزچىلىق كەن دۆيارىدىكى جى سىكەردى ئادارىدىنى بارسىلىرى بىلىن ئاسانىدىن على والدولم البيغ وبقن خاص هنزت ميمنا عمد قين اكبروش الشدون سرك ماقد هجرت مدينة موده سروده سرود بري شب ودورة قيام فريال بدينتمال فورقد بم هجر يك سيقتر بيا 3 مثل سرك طاحط بر سبب اس من خار فرد واقع سبب اس من خار لم 16 بالمنت (4-40 مع منز) ادوم فول 11 المنت (5-20 مع بر) سبب خاراتها كمين دومك بالنصور (5-15 مر) ادو

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنار فيش عالم دياو ليورو باب الله ٢ مالا الله عالمت 2016 و ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿

ے قور فرارت کے مشاور خداوش بھالارہ ہے ہیں۔ فار دورا بائی بیٹی از اور پر اقتی ہے اس کا جنل اور میں کہا جاتا ہے۔ سمبے اگرام ہے اس کا فاصلا آریا جا رکا پر ش کے چاک میں آئی اور کا انتہا جائے اور انداز اور انتہا ہے اس کی جائیں واقع ہے۔ اس پی ان کسان بھا روس کی اس مارت کی چاک میں کا انتہاں تاہد والد رائد انداز کیا ہے۔ کہ سے انداز کی سال کر کے بھاروہ کی اس فارش کی اس فارش کی ڈال میں کی رائی ووٹر زیارات کے بھون مہر بدان کا ہے کہ میکھ کے کہ دوانات ہے۔

میدان حوفات کی مکرمد کے جنوب شرق میں جیل رحمت کے دائن میں حرفہ یا حرفات کا میدان واقع ہے جہال ہرسال

ووسرایا نج بالشت (1.15 میشر) چوڑا ہے۔ چونکہ جارے قاظہ میں چھوٹے بنے بین اس لیے او پر جانا لوحمکن نہ ہوا ہم تیج

ا و والجوائع كافرائ كافرة ليه فرقات ادا كياجات به يديدان كندسة كتر يا22 فويم كم عاصلي به به بديد. مهدان كافرة عالى معدودا فركز مقد أنه بالدخر و مسمويان بدو والجوائع كادونا ذيان سما مخرج موقعت بي مديدان عمل سبح او عرف احد الرحيط مع او فركز مواد مواد بالموائد فركز من مسائل في مدود ب معمل سبح او عرف احد الرحيط مع كندونا واقتح به يوادى معدود من مثال فيمن به عمل عدى وجرح بد كم بالدست فريا يك من في أعراق لو يدمون بعد الحاكم الذي بدب الفرق في مدود سبع آوم بليد

المنام اور میدهایی بارها منام الطبیع کوزی می با تا دائر بیدین اعد از می کریم کان الفتران با میدا که دیم می یام اقدس کے اور بیدے کامیدان کرفاند میں کیا کید دوم سے سے خداور دون نے وال ایک دوم سے کو کان ایا اس کیے اسے کر کیا کا چاہ ہے۔ منزلی موجود است اور وفار کے اور کان موجود کی سے بیسے بیلول میں کر کی ایک دادی سے جو کیکر مسائل میں کو ان سے ای کی موجود سے معاصر وفار کے دور کا موجود کے اس کے اس کی معاصر سے ان کا کر ان کا میں اس سے جو کیکر مسائل میں کا سے ان کی کا میں اس سے ان کی کا میں کی سے ان کی اس کا میں کی کا کہ میں کی میں کا کہ میں کا کہ اس کی کا کہ میں کی کا کہ میں کی کا کہ میں کا کہ کا کہ

شکل کام وقات اسرو وفقت کے اور نگرا انجر زین مقام ہے۔ پیڈیول شکر کی ایکے۔ دادی ہے جوکہ کر سرک طرق مست یا نگر کلویٹر کے قاصلے پر ہے۔ بیال قان کر امام او والحجہ ہے کی مکمل ایک دون اور دادے قیام کرتے ہیں۔ قبل بیاس آٹھوا کی اگر پھڑر دیا دوال کی وجد تیں اور اور ان ہے دی وی اگر کھٹر کا بھڑ کام کرتے ہیں۔ انگر دواؤڈ وی الحجر کہ میں اسرو

جمرات کے دوران تاج کرام تین دن تک قیام کرتے ہیں جنہیں ایام تقریق کہا جاتا ہے۔ان دنوں میں جمرہ عقبہ، جمرہ

وسطی اور جروصغری کے مناسک ادا کیے جاتے ہیں منی میں سفیدرنگ کے قیموں کا ایک شمرآباد ہے ج کے موقعہ بران فيمون مين الله كي مخلوق آباد موتى ب-اب بم في ويكهابد فيصحاح كا تظار من خالى يز عدو يج مين-مزدافد كاعزدافدمنى اورعرفات كے درميان واقع ب_مزدافد كى طرف راستدمنى اورعرفات كے درميان دوآ منے سامنے بیاڈی چوٹیوں ہے ہوکر گز رتا ہے۔ای بیاڑی رائے کو دادی مٹنی کا نام بھی دیا جاتا ہے، جیاں کی هم کی آبادی قبیل ملکہ صرف ایک محدے جےمعید مزدنفہ کا نام دیا جاتا ہے۔ یہاں پرلوافل، دعا اور استففار مستحب ہے۔ تاب کرام کے لیے مز دافد میں • ادوالحیدی رات کے قیام کے بعد طلوع کچر کو یہاں ہے مٹی کی طرف کوج کرنا ضروری ہے۔ ہم مز داف آئے اب اوخالى ميدان ہے۔ وادی مخشر کے بیروہ مبلہ ہے جہاں تیزی کے ساتھ گر رجانا ضروری ہے۔ مخشر مٹنی اورمو دلفہ کے درمیان ایک وادی ہے۔ بید منی میں شامل ہے نہ مودافد میں۔ اے وادی تعملل بھی کہا جاتا ہے۔ تج کے دوران میں لوگ جب بیال حکمیت میں تو تحبیریں بڑھتے ہوئے تیزی ہے گزرجاتے ہیں۔ ٹی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ دسلم کاعمل بھی بھی تھا۔ ای جگہ باتھی والوں برعذاب نازل کیا عملے جن قوموں براللہ کا عذاب نازل ہوا تھا،ان کے علاقوں میں جانے کے پارے میں رسول الندسلى الله تعالى عليه وآله وسلم نے قربايا ہے "الياوكوں كے كلمروں (علاقے) ميں داخل نہ ہوا كروجنييں عذاب ديا حميا تھا كلراس حالت ميں كەتم رور ہے ہو۔ اگر روناندآ کے توان میں وافل ندہو، کیل تم بھی اس عذاب کی گرفت میں ندآ جاؤجس میں وہ جتا ہوئے تھے'' معد خف کی زیارت کھ منی کی مشہور اور یوی معید کا نام بے خف وادی کو کہتے ہیں کہا جاتا ہے کہ اس معید ہیں (70) ستر انبیاه کرام آ رام فرمارے ہیں سجد خف پر ہشت پہلوقہ ہاں قبہ کی جگہے متعلق کہا جاتا ہے کہ بہت ہے انبیاه کرام نے نمازیں یہاں ادافر مائی ہیں حضوصلی انڈ علیہ وسلم کا ٹیمہ بھی یہاں نسب کیا گیا تھا۔ یہ مجد الخیف منی میں بے بید مشاعر مقد سد کی اعتبائی اہم مساجد میں سے بے بید 25 ہزار مربع میٹر کے رہے میں پھیلی ہوئی ے تقریبا 45 ہزارافرادیا سانی اس میں نمازادا کر سکتے ہیں بہدیداسلای طرز فقیر کاحسین شاہکار ہے اس مجد کے جار مينار إن مورد اورطبارت قانول كايب بوالميليس بنايا كياب معجد اورطبارت خانول ير 88 لمين ريال لاكت آئي مىجدالخيف كو600 سرق لائيكوں ، دوش كيا كيا بم مجدكا موسم خوافلوار كنے كے لئے 1410 سے كا لگائے ہيں علاوه ازیں 10100 عظیم بھی لگائے ہیں محید میں خطیداور درس کی آواز ایک ایک گوشے تک پہنچائے کے لئے جدیدترین

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابناريش عالم رياد إيرون بالد 8 الد والتري حالت 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿

() () () () ابناسين عالم بهاد ليرون بابن و في ويقدي الماسة 2016 و () () () صوتی نظام لگایا ممایہ کے لئے 1746 طہارت خانے بنائے گئے ہیں،اس وضوء کے لئے 3008 ٹو نمٹیاں لگائی گئی میں پانی ذخیرہ کرنے کے لئے زیرز شن نکلیاں رکھی گئی میں ان شن مجموعی طور پر 2500 مکعب میٹر یائی و خیرہ کیاجا سک فی کریم صلی الله علیدة آلدوسلم نے فرمایا تھا''ان شا واللہ جب ہم مکہ کرمہ پینچیں سے تو نیف جس اتریں سے'' ''خیف' 'اس میکہ کا نام ہے جو بھاڑوں کے درمیان واقعی ہے ابن عماس رضی اللہ عنہ ہے روایت ہے کہ نبی کر بھرصلی اللہ تعالى عليدة الدوسلم فرمايا "مسجد الخيف من 70 نبول في مازيرهي بيسب كسب سواريول يسوار بوكرا عظا" الله مجابدے روایت ہے کہ 75 نبول نے ج کیا ، ان سب نے بیت الله شریف کا طواف کیا اور منی کی مجد میں قماز الله عطا كيت بين كدي في حصرت الديري ورضى الله عندكوي كيت وعدا كداكر يس مكدكا باشده بوتا توبر المض منى ك الله عناتا ہے کہ خالد بن معترز نے انسار کے شیوخ کو دیکھا وہ منارے سے سما منے رسول اللہ سلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ک فمازی جگد طاش کررے ہے ہے بیمی کہاجاتا ہے کدرسول صلی انڈرتعالی علیہ واکد وسلم نے منارے کے سامنے واقع اعجارے قریب نماز روحی تھی۔ یمال منارے سے مراووہ چھوٹا منارہ جوعقبہ کیرہ کی دیوار ہے حصل مجد کے وسلایش واقع ہے اس ہے دیوار پر قائم ہے مراونیں ،عقبہ میں موجود محراب ہی وہ حکہ ہے جہاں رسول انڈسلی انڈرعلیہ وآلہ وسلم نے تماز اوا فریا کی تھی یہ بات این ظمیرہ اورازرتی نے بیان کی ہے الازرتی کی تحریر ہے ٹابت ہوتا ہے کہ مجد الخیف تیسری صدی بھری کے وسط میں پھواس طرح التقى محن كھلا ہوا تھا،اس كے اطراف 4 والان تھے سب ہے كبراوالا دالان قبلے والا تھابيد 3 سائبالوں كامجموعہ تھا ويكر تينوں واللان برابر تخے ان میں سے ہر ایک پر ایک ایک سائیان بڑا ہوتھا سارے سائیان 168 سٹونوں پرنصب کئے گئے تھے ان می سے 78ستون قبلے کی طرف تھے۔ مجدے وسطش چوکور مینارہ تھا جو 24 ہاتھ او ٹیا تھا، اس ش جگہ جگہ 8 چھیج سے ہوئے تھے مجدش 50 ہزار طویل سیل تی جو و مظر گری تی و مظر چوڑی اوراس کے 2دروازے تھے۔ مجد الخیف کے 20 دروازے تھے جج کے دنوں 171 قند یلوں سے روٹنی کی جاتی تھی ۔معتذین التوکل العہای کے دور مِين 256 ومِين مجد خيف كي تعمير نوعمل مِين آئي تحي-

﴿ ﴿ ﴾ ﴾ ابنا في عالم براد لدر بناب ±10 أثر يقدر ١٣٣٤ ماك 2018 روك ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ا ہے در برالجواد الاصفهانی نے بھی تغییر کرایا،علاوہ ازیں خلیفہ الناصر العہاسی اورصاحب الیمن نے 674ھ ہیں اس کی تعمیر نو ابن جیرنے چھٹی صدی ہجری کی آخری ساعی میں مجدالخیف کی تصویر کٹی ان الفاظ میں کے ہے " بیکشادہ مجد سے تھیم جامع مساجد کی شکل کی ہے اس کا مینارہ مجدوسا ہیں واقع ہے" نوس مدی بھری کے آغاز اور مملوکی عبد میں سحد النیف تھلے ہوئے من سے عبارت تھی اس کے اطراف میں 4 دالان تھے بیسب سے براولان قبلدرخ والا تھا،اس میں 5 محرا بی تھیں ٹالی ولان پر چھت ٹیس تھی اور اس کی ممارت کی ہے تیار کی گئ تھی مدہات الفائ نے تحریر کی تھی اس کی مبیل اورا ذان والا مینار وجیسا تیسری صدی ججری میں تھاویب ہی 10 وس صدی اجرى كة خرش مى القطمی نے مجدالخیف کی زیارت کے بعد الاعلم میں اس کی تصویر کئی کی ہے ریاس وقت کی بات ہے جب سلطان اشرف قطائی نے تقیر کرایا تفالقطی تکھتے ہیں'' قاتبیائی نے است از سر لوقتیر کرایا ہے از ان والے جنارے کے برابر پی ایک کنبد كالف فدكرايا إوريكي عِكدى سيل بحى تقير كروائي" المبتالونى نے اپنے سفر تیاز الرحله المحیازیہ میں لکھتے ہیں کہ مجد الخیف بزی مجد ہے،اس کےاطراف اعاط ہے اور مغربی حصے ایک دالان ہاس کی چیت ستونوں پر کھی ہوئی ہے،اس کے وسط میں کھلا محن ہے، شالی دروازے کی طرف بڑا گئید ہے اس کے پہلوش اذان کا چونا بینارہ ہاس کا صدر درواز و شال کی طرف ہے مجدالخف میں گشیر بنایا کیا ہے ادراس کی بوی محراب کے اور تبلے کی طرف گنبد قائم کیا گیا ہے سجد کے اکثر دروازے شالی جھے ش بیں۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مسچر بین ا ذان کے 2 بینارے تھے اور قبلے کی والان کی طرف محراب پر ایک گئید بنایا گیا تھ۔ 1393 مدے دوران سعودی ولی عہد میں مسجدالخیف از سرفوتقیر کی تھی اس کے باز و والے دالان بڑھائے سمجے وسطی والانوں میں بھی اضافہ کیا گیا تبلے کے والان میں 2 گنبد بنائے گئے مبحد میں کی جنارے اور کی تھلیمتی تقبر کروائے گئے اور مجد خیف کے پہلوش ایک مجد ہے جو غار الرسلات کہلاتی ہے کیونکداس میں سورة المرسلات نازل ہو کی تنی نیز پہاڑ كادراك مجرب جيم حرالكيش كهاجاتاب مراليد (ميربيت عقب) عافظ غلام مرتضی اولی نے میجد بیعت عقید کی زیارت بھی کرائی یہ میرمٹنی کے قریب جمرات کے بل سے اتر نے والے کا رخ مجدا لحرام کی طرف ہوتو وائیں جانب یہ مجدوا قع ہے یہ جمعرہ العقبدے 500 میٹر کے قاصلے براور مجر جبل جمیر ک

ہم ع کے صورتی ہو کے اور ٹی رکی سل انتظامیہ و آلو الم سے کے سک دورہ ولی رائٹ آئی آو دور کے زیار کی اس کے اللہ ا العد علیہ مآلہ در سے طاقات کے لیے فضر پر کیلٹ تی کہ مقربے کی پاس کھائی عمل تا ہو گئے ہم 70 مرداور دو ہو تھی تھی۔ بیدا کس مجھ کے قوام کا درق کی بھی منظر ہے بیداں بیعت کے لیے اچکائی ان انتظامی کا انتظام تھی ایک ایمیسے کا صال بھوائے ہے گئے بھائی کی آئی مدورف سے بہت کہ الگ تھا کہ واقع تھی اور جبت کی لام بھر ایک سے ایک میں اس مان انتظام

ع کے لیے آئے تو ہم نے ایام تھریق کے دوران مقبری گھاٹی میں ٹی کریم صلی الندعلیدوآ لدوسلم سے ملنے کا دعدہ کیا جب

بھن مورٹین نے کہا کہ میں جو دور میں مدی جو ک کے دصد علی ہنائی گڑتا کہ الحال اسلام اس نام کی منتام سے آگا ہو ہی میر پر شاوالکتے ہیں انسار نے ٹی کر کم می الشاطیعة الدیا کم سے حقید کی دات واق بھر حقید سے تکھیا بعث کی کا بھیک کے تربیب نگلی کھیلے بچر کوئی بیان آ ہے وہ چھے جاتا ہے 10 انسار ہوں نے اٹی ٹی تھے کہ سے مرادہ کی کا چیدا کا سام ہے بیٹھا ادام کی کیونوک کے لیے کہا تھے رہے ہیں، ای کھر کر وادگ نگل ایڈ ٹی کے سے میکو ادام ک

تنے پھررات کووہ بیت کی جگہ بننے تنے کیونکہ میرٹن کے قریب اورلوگوں سے پوشیدہ تھی۔موجودہ سپرعبدر سالت کے بعد

کی تغییر کردہ ہے

چیں معرف میے الحوام بن وہ میجہ ہے جس بھی شریعت نے تماز ، دعا ، طواف اور دیگرع وات بیالانے کا تھے دیا ہے اور مک بھی واقع اس میر کے مواکی اور میری اقتصار کرنا خلاف شریعت سے بدورسٹ ٹیٹن کداس جگر کو گئے سچر بنائی جائے جہال

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما ما مد طن ما المربي اليور مغزب بند12 منذ و نقصه يسين عائب 2018 م ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ تركول نے ميسما جدان باركت مقامات بوليسر كرائي من آئر آئے والی شليس ان مقدر مقامات فرورات كر سے رستي

ظر بیستی خاف در دی دادگری تنجی اس ساجد می جا کردها با قدار فروه می اعرف به تناسبی آن سے کی بختر ہے۔ کر وہ عبادات میں اعراض علی اسے میں الحراس کے موا کی اور میری اعتقاد خیاب در انتصاری اور والی میں است کر چاہرت سے اور طریعت کی خاف در دی سے انتخابی کا سب میں تعداد بھائی واور کر کا وطن دی جائی ہے ہی بچاہر سے تقدار میں تعداد کی اور انتخابی کے جارے بندول سے نیست بولی ہے (عمادات کا انتخاب کے اور سا انتخاب کا مر ول وہاں سے بہتد وہ مکت اور سے کارے وکر کا بھالات عمال صدار ، بے بیزگاری کا باعث اور تقاملے کا اور شداد دی

(ومن بعد طبعة حدائر الله فالعها من تطوى القلوب) ہے۔ان تاریخی بتنایات کی دادارن کرآ نے وال طوں کیتے محود درکنا خروری ہے۔ چیرنیجی وہائی اس بارے عمل قلہ داستہ رکھتے ہیں ان کی کوشش ہوئی کراہے تاہم اور گئی مثابات کے کتابات کہ از حرف ملک کی کھرائر عاصلے عمل کا استعادی کے درکھائے کا میں میں میں میں میں انسان کے بھر سو انسان کے کتابات کہ از حرف کا کہ کہ کہ انسان کے انسان کے دیا ہے میں کی وجہاد ھسو مسو لیھا

فاسعیقوا المنحبوات) کیارشادگرامی سیمیم با بی مت واز مواسنقامت دلانے کی گوشش کرتے رہنا جا ہے۔ پر پیز کر پر کیابھی تاباج وائز میں ان مقدس مقامت پر ظاف شریعت افعال کے مرتکب ہوتے ہیں ، اُٹیس ان کے

ارتكاب عيما عا ي-

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ما بناريش عالم ديماد ليورينواب 13 أي المناسق 2016 من المناسق 2016 (﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ الاان كى ديوارول ير كي لكصتا .. بزیکنعی ہوئی پر چیاں ،نقذی انصوریں یا کیڑے کے پیلٹنزے میچہ کی درواز دں جس رکھنا۔ بنه فو نویا زی کا مرض و با کی صورت اختیا رکرتا جار با ہےان مقدس مقامات پرنوافل ودعا کے بیائے فو فو بازی جس معروف ہوتے ہیں جو کہ مراسر خلاف شرع ہے۔ مكه كي تريب وجواريس قابل زيارت مقامات بيرهامات اكريداب إلى اصل شكل وصورت من باتى فين تايم ان كي زيارت ادرو بال بكتي كرايخ اور دومر ي مسلمانو ل ك ليدوعات فيرش مفت كى بركات حاصل موتى يين توان عراق كاداغ ليرة دى كيون ليلخ؟ بهرحال وومقامات بنت إلمعلی کی بیدهک تحرمه کامشیور قبرستان ہے منی کے داہتے میں میں مجدالحرام سے تقریباً ایک میل دوریہ قبرستان مدینہ منورہ کے قبرستان جنت البقیع کے علاوہ دنیا کے تمام قبرستان سے اضل ہے بعض صحابہ و تابعین اور بہت ہے اولیائے کاملین وصالحین بہاں زیرزشن آ رام قربارے میں اب اس قبرستان کے درمیان میں مرکب بے مدمنقکہ کی طرف والاحصد نیا ہے اور منی کی جانب والا برانا، حصرت کی بی خدیجر دخی الله نتحاتی عنها کا مزار شریف برائے حصے میں واقع ہے۔ مکان صدیق اکبر کی حضوصلی انفه علیه وللم اس بش بهت مرتبه تشریف لیے گئے بیمرت کے لیے ای مکان ہے خار اُورتک ردا في عمل من آني اب يهال آپ كنام يرسجد الويكر ب-ان مقامات کے علاوہ مکداوراس کے اردگروحسب ڈیل مقامات قابلی زیارت ہیں۔ مسجد حز و مسجد جن مسجد غير و مسجد خالد مسجد سوق الليل مسجد اجابت مسجد حيل ايونتيس مسجد عا نشر مهجد كوثر مسجد بلال ا مسجد عقبه مسجد بعران مسجد الخر مسجد الكبش بامخرابراتيم مسجد شق القروفيره الن بي اكثر كوشم كرديا كياب-مولدالغبي صلى الله عليه وآله وسلم يرايك ولدوز منظر ا یک بارعلامهٔ محداد شدخام القاوری مدرس جامعها و بسیدرضور بهاه لیور کے جمراه اس مقدس مکان کی نه یارت کا شرف حاصل ہوا جہاں چود موسال قبل سید و لی لیآ مند منی اللہ عنہا کی گودش آفٹاب نوٹ طوع ہوا تھا،جس کے نورے نہ صرف اس گھر کے درود یوار جیک اٹھے بلکہ سیدہ آ مندرضی اللہ عنہا کے سامنے مشرق دعفرب کے تمام اطراف روش ہوگئے۔ ہرجخ تجليات شي نهائلي فضائم مل في كفقول معدور وحكي ادر يوري كائت سرت وشاد ماني مي جهو المي

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ مَا مِنْ مِنْ عَالَم يَهَا وَلِورَ مَعْ إِنْ اللَّهُ 1 مِنْ وَالصَّر السَّالِ 2016 و ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

است مسلم صدیوں بکت اس مقدی مکان کی مخالف اور احرام کرتی برگیاں آئی ، کیا اس قام مردیوں سے مسلمان سٹرک اور بدگی ہے، جھرے سکے مورقی اللہ صدید اور استان مقال میں اللہ عندان حضر سیٹی ارائیں ہوئی اللہ عور سکی اللہ عند ''عمیل میں اللہ عند سکے بر دکروچ فعال سے حضر سال استان سال اللہ طالبہ اور اللہ کا دورام سے موجود سک بیانات خصب کی معروف میں آئی اللہ عود سکے بے دور محراف ان اور آئی کئے تھے تھے تھا انجابی ندادار تقدر دولو تھی اسک کی تھی اس بیت انجی محل اللہ طالبہ قارد مہاد وی کے ماتھ بوسر کو کہا برصاف میں ایک ان کا ان کا اللہ میں اور کہا دورام کے بھی

الله ال مقدر مكان كے بارے ميں اپنے مشاہدات بيان كرتے ہوئے جناب مجد صد يق تنها اپني كماب " زيارات مقامات

ر ہے اور جس مکان سے حضور نبی اکر مسلی الشعلیہ وآلہ وسلم کی مثالی رفیقہ حیات اور جدر دو تھکسار زوجہ سید وخد یجة الکبر کی

رضی اللہ عنبہ کا جناز واٹھی افسوس ان نجدی و بابیوں نے کمی نسبت کو بیکھا نساس کا حیا کیا۔

بيت الني صلى الندعلية وآلد وملم مشابدات كي روشي بي

مقدسه "من لكهية إلى ، ذرادل تعام كريزهيس 1985 میں دیکھا اس مقدس مکان کوبڑ ہے اکھاڑ کرگڑ ھا بنادیا گیا اورآس پاس جستی دیواریں لگا کڑھام کی نظروں ہے او بھی کردیا گیا۔1989ء میں بیوریں بٹاکرکڑھے کے کردیافتہ دیواریں بھن دی گئیں اور دیوار کے ساتھ بلدیے گئدگی جع كرنے والے ترك كورے كرديے كے شركى كندكى جب ان ثركوں جى ۋال كربذر يوشين ديائى جاتى تقى تو كندا يائى آس یاس کے ماحول ٹی براہو پیدا کروجا۔ایے ٹی زیارت کی فرض ہے آئے والا ہرورومندول زئب جاتا۔1990 و ك موسم ع كي ك بعد اس مقدل مكان كي جكد كم مصل زيرز شن ليفريني بنا دي تني اور مكان والي جلاكوان ليفرينون كا راستد بنادیا عمیا_ترک حکمر الوں نے تو حضور نبی اکرم صلی الله علیه وآله وسلم سے اپنی عمیت اور وفا کا ثبوت وشمان رسول صلی انتدعلیہ وآلہ وسلم کے مکانوں کو لیٹرینوں ہیں تبدیل کر کے پیش کیا تھا جبکہ موجود وسعود کی حکمرانوں نے حضورصلی انتدعلیہ وآلہ در ملم ےاپنے بغض اور دشخنی کا ظہار کرتے ہوئے زصرف ان کوشتر کردیا بلکہ حضرت فدیجۃ الکبری کے مکان مقدس کو فتم كركاس كے يال ينزينيں قائم كردي۔ 🖈 ایک بارمجد نبوی شریف ش میرے حضور قبلہ والدگرای حضور فیض لمت علیہ الرحمہ کو کسی صاحب نے کویت میں عالم اسلام کے عظیم مفکر، جیدعالم دین اور تفقق اشیخ بیسف السید ہاشم الرفاقی کا عربی مش قنط دیا جو انہوں نے پھے عرصہ پہلے علمائے نجد کے نام ہاون سوایات اٹھائے تھے جن میں ان کی گٹٹا نیوں ،تشد داور انتہا پہندی سے بردہ اٹھا کرانہیں شرم اور خوف خداولانے کی کوشش کی گئتی۔ 32وی نبر پردو خدی علاءے کتے ہیں۔ جب ام الموشين اور رسول رب العالمين صلى الله عليه و آله وسلم كي مجلي زوجيه طهره (سيده خديجة الكبيري رمني الله عنها) كا وو مکان گرایا گیا جوومی الی کا اومین مرکز تی او تم اس کے گرانے بر متصرف خاموش رہے بلکداس برخوش ہو کدمکان گرانے کے بعد وہاں بیت الخلاءاور وضوء خانے بناویئے گئے الشاقعائی کا خوف کہاں گیا؟ رسول اکرم سلی الشاعلیہ وآلہ وسم سے حیا 🖈 حضرت سیدہ خدیجة الکبری رضی اللہ عنہا کا وہ مقدی مکان جہاں شادی کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطل ہو گئے تھے، کہاں گیا اور انتہ پیند سعود ہوں نے اس کے ساتھ کیا سفوک کیا ، گذشتہ سطور میں آپ پڑھ چے۔ مکہ معظمہ کے قبرستان

جنت المعلق شدیا با این اقوان الوشین کا بردها مردار شریف جس به ایک خواصورت میدیکندیکی اندان نظالون کا منشق اتتم بیشته میرخود درده ساید کنید کراند یا کمیا موادار قدر می اینشین ادراداره آن کمان زی کنیمی ادارته با اوراد قدر م بیمی تبدیل کردیدا کمیار دادس خداری و یا کمانقد زم نوان شدن شاخ کمیا می اقتصر بست کی با بیانت اندانشین ما از ای

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ أبارليش عالم، براد ليورينباب تاء 15 الله يقدي الله عالمت 2016 ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابترفين عالم براد ليربغاب ١٥٥٠ منزيته ي الساعة 2010 م ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ الله شورش كاشميري اسينه مشاجات وتاثر ات براي كراب" شب جائے كد من بودم" بي حصرت سيده خد يجية الكبري وخي الشعنها كم واراقدى يرها ضرى كاذكركم موس الكنتاب حضرت خدیجه رضی الله عنها کی قبر بر نگاه کی ، ام الموشین کا حزار؟ ... بش کانپ اضا- میرا دل دهک دهک کرنے لگا-مسلمانوں نے اپنی بیویوں کے تاج محل بناؤا لے لیکن جس خانون کو پیٹیبراسلام صلی القدعلیہ وہ کہ وسلم کی مہلی شریک حدیث بونے کا شرف حاصل ہوا جو فاطمہ: الر ہرارضی اللہ عنها کی مان تقیس ، وہ ایک دیران قبر شں بڑی ہیں۔ میں ایپینٹیئن صبط نہ كرسكاء آلكھوں ميں بدلياں آسمئيں مصوصلي الله عليه وآله و كم كو بعث عرصيان مال ستايا ميام الموشين كواب ستايا جار با ا فی جدارت بر جھے جرت ہوئی کریں نے اس ڈھیری (شکستہ حزارافدس) کے سامنے کھڑا ہونے کا حوصلہ کیا۔ یس بل کمیا، ایک کی طاری ہوگئے۔ اے کاش بھے میری مال نے جنم شدیا ہوتا۔ مرااے کافل کہادر شذادے سيده خديجة الكبري رضي التدعنها ام الموشین سیده خدیجه الکبری رضی الله عنها وعظیم اور باو فاخا تون تغیس جنبوں نے تاوم وصال حضورصلی الله عنیه وآله وسلم کا ساتھ بھو یا۔ اپنا بال وزر دیں کیلئے حضور صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے قدموں پر ٹیما ور کردیا اور بر مشکل گھڑی جس آپ ک ولچوئی کی اور حوصلہ بڑھا یا حضور نمی کر بم صلی افلہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ ان کی غدیات کو ایٹھے لفظوں بیس یہ وفریاتے رہیجے تھے اوران کےرشتوں اور نسبتوں کی قدر قرباتے۔ اال محبت حضورصلی الله علیہ وآلہ وسلم کے ان والہا شاہات کو بھی نبیس بھول سکتے جب غزو و ہدر کے قیدیوں کی رہائی کے موقع رآ ہے نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنها کا و وہار دیکھا جوانہوں نے شادی کے موقع پراپی جٹی حضرت زینب کو تحقید میں ویا تھا۔ بیہ ہار آپ کی بٹی نے اپنے شو ہر کی رہائی کے لئے بطور فدر پیجیا تو حضور صلی الله علیہ وآلد وسلم کی پیشمان مبارک ہے آئسو بهد نظے، حضرت خدیجہ رضی الله عنها کی یادئے آپ کو بے قرار کردیا تھا۔ آپ نے صحابہ سے فرمایا اگرتم کہوتو یہ باروائیں

كرديا جائے اور انہوں نے بخوشی اس كی اجازت دے دی۔ وہ نبي كريم صلى الله عليه وآلہ وسلم جنہيں ان كي تمكس ر دفيقہ حیات کے بار نے خمن ک کرویا۔ ڈرااندازہ سیجے ان کے حزار اور مکان کی بے حرمتی پر رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ إِنار لِيل عالم : ياد ليور ربي الم 17 الأولية وي الماسة 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ کتے دل کرفتہ ہوئے ہوں گے۔ رب العزت نے اپنے بیار ہے مجوب کود کھوسینے والول کے متعلق ارشاو فرمایا: أنَّ الليل يؤذون الله ورسوله لعنهم الله في الدنيا والآخرة واعدلهم عذابا مهيما ب شک جولوگ انشداوراس کے رسول کوایذ او بے جی ان پرانند کی احت ہے وٹیا اور آخرت میں ، اور انند نے ال کے لیے آ ٹارمقدسہ وتیرکات کومٹانے کی روش شعائر الله يعنى الارمقدمه وحمركات انبياه وصلحاء كى تاريخى وشرعي حيثيت كياب اور دويرصى بديد دويرها ضرتك امت مسلمه كا اں سلسد عن طرز قبل کیارہا ہے۔ بیا یک تنصیل طلب بحث ہے۔ تاہم یہاں اس سنلہ کے دو پہلوؤں پراختصار کے ساتھ بات خروری ہے۔ آ ٹارمقد سہ وتیرکات انبیاء وصلحاء کومٹانے اور تپاہ و بر باز کرنے والے نجیر بیاں وہابیوں کا نصلہ تنظر میہ ہے کہ لوگ ان کی گفتلیم کرتے ہیں اوران برم کرتے اور انہیں بوسروہے ہیں۔ بوکہ بدعت اور ٹرک ہے۔ لبغا ہروہ چیز جس ہے شرک وبدعت کوقروغ منے کا خدشہ وأے مٹادیتا جا ہے۔ موال بیہ ہے کہ کیا کسی چیز کی تنظیم کرنا ہے چھوٹا یا بوسد بنا واقعی شرک ہے اور کیا دو رنبوی اور دو رصحابہ کرام میں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی کراہے بدعت بھی قرار دے دیا جائے۔ان موالات کا جائزہ لینے کے لئے جب ہم دور محابر کا مطالعہ کر ستے میں تو چہتا ہے کہ محابہ کرام تعظیم واحرام اور بوسرویے کو ہرگز شرک نیس تھے تھے۔اگر تھے تو خودان افعال کے بھی آ ثاررسول صلى الله عليه وآله وسلم اورصحابه كرام محابہ کرام اپنے پیارے رمول صلی الله علیہ وآلہ وسلم ہے نسبت رکھنے والی ہر چیز کا احرّ ام اور تفظیم کرتے تقے حضور صلی اللہ هليه وآله وسلم كے پسيند مهارك ،موئے مبارك ،لطاب و بمن اور آپ كے وضو كے استعمال شده يانى كى تفظيم كے جومنا ظر محابہ کرام کی زندگی میں ہمیں نظراً تے ہیں وہ انھان افروز بھی ہیں اور سبق آ موز بھی صلح حدیدیہ کے موقع پر قریش مکہ کے انما کندے عروہ نے اپنا مشاہدہ بیان کرتے ہوئے کہا تھا کہ جوتھیم مجرصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ان کے ساتھی کرتے ہیں جس نے کہیں ٹیس دیکھی۔ میں نے ویکھا کہ جب ووا نیالعاب واس پھینے تو آپ کا کوئی ندکوئی سحابی اے ہاتھ پر لے لیتا اور

اپنے چیرے اور بدن پڑل لیتا۔ وضوکرتے تو آپ کا استعمال شدہ یانی حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے برٹوٹ پڑتے۔ صحابہ کرام محبت اور تعظیم کی خاطر اپنے کریم آ قاصلی القد علیدوآ لدو تلم کے دست مبارک اور قد شن شریفین کو بوسدویے اور اے ہرگز ٹرک نہ بھتے۔ محاب کرام کے بعد تا بھین آئے ﴾ ان کی مجت کا بیرعالم تھا کہ و محابہ کرام کے ان ہاتھوں کو جومنا سعادت مجھتے تھے بوضفور صلی الله علیه وآلدو ملم سے من ہوئے۔ الله الم بخاری روایت بیان کرتے میں کرحشرت نابت بنائی رضی القدعنے نے کیے وقعہ حضرت الس بن ما لک ہے بوجھا أَمْسَتُ النبيّ بِيَدِكَ؟ قَالَ نَعَمْ، فَقَبِّلَهَا. کیا آپ نے حضور ٹی اکرم ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوا ہے ہاتھ ہے مس کیا تھا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہاں۔ چٹا ٹیج حضرت انابت نے ان (انس بن ، لک) کے ہاتھ کو چوم لیا۔ اب رہا بیسوال کدکیا وہ حترک جس کی نسبت حضور ملی الله علیہ وآلہ و کلم ہے ہواسے چھو کر چیرے پر نگانا کیسا ہے اور کیا محابد کرام سے اید کرنے کا کوئی ثبوت الاہے؟ 🖈 حضور نی اکرم صلی الله یعیه و آله دملم جس منبرشریف پرجلوه افروز جوکر خطبه ارشاد فرماتے محابه کرام کے فزویک وہ مجلی ديكرة ثارى طرح حصول بركت كاذر بعض دعفرت ايرائيم بن عبدالرصان بيان كرتے ميں

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ بابنار فيل عالم، يهاد يور بناب 18 ين ويه ١٤٠ الله ويقوي ١٤٠٠ و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿

يش _ ترحزت عبوالتد بن مجراد شكا كداخيون _ تشجر دول على القداعية الدينكم كاده بنك جهان آب يشخر طاقه فرا ادو سر - هجه است اسينة بأتف سنة كالوادية أحد است يخرب مي كم لياب بالإحترت المام الإماري الشركة على الفراطية و كان الميام كان المساعد و من القبل قدوه صلى الله عليه و آله وسلع فقال الملع

رأيت ابن عسمر وَضَعَ يُدُه عَلَى مُقْعَدِ النبي صلى الله عليه وآله وسلم من المنبر ثم وَضَعُها على

پو با بدایه منظور نجی اگرم میشان نفسطه دا که دهم سران میشان در افزار ایوسا کیسا به ۱۸ دادی کیتیج بین آپ نے فر بایاس شار کوئ حرج نمین (منتمن زند آنها مید به باور شرک) میکنیم خرار خدات برک حاصل کر سندگی با بدای نمی سمانید کرام خشور سے افغان مرکع داول بریخ رہے جب کرتے واس کی تنظیم کرتے اور اس سے برک حاصل کرتے بھیجوارت کے باب بھی باہدے

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ابنار فِعن عالم بهاوليور منجاب 19 أثلاث المستال عاكت 2018 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ے شہر واقعات ملتے ہیں۔ جن سے مدہات بھی واضح ہوتی ہے کہ ریفوس قد سرحضورصلی انڈینلیدوآ لدوسلم کے آٹار کی دل و وان سے حفاظت کرتے تھے۔ انڈ ایک صحاب کے ہاں حضورصلی اللہ علیہ وآ لہ وسلم تشریف لاے ان کے گھر میں ایک مشکیز واٹنکا ہوا تھا حضورصلی اللہ علیہ وآلدو ملم نے مشکیزہ سے مند مبادک لگایا فی نوش فربایا۔ محابیہ نے اس مشکیزہ کا وہ حصہ جہاں آپ کے لب مبادک تھے تھے صول برکت کے لئے کاث کرسٹھال لیا۔ حدیث شریف کالفاظ ہیں فقطعت فيم القربة تبتغي بركة موضع في رصول الله (الاناب) فارئین محترم! آثار رسول صلی انڈ علیہ وا لہ وسلم کے حوالے ہے یہ ہے سی ایکرام رضوان انڈیلیم اجھین کا میارک عمل ۔اس کے باہ جوداگر آٹار ہے محبت اورتنظیم کوخیری وہائی فرقہ شرک اور بدعت قرار دیتا ہے اوران مقدر آٹا ارکومٹانا اوران کی تو بین کرنا تو حید برئتی قرار دیتا ہے وائیس کیانام دیا جائے اس کا فیصلہ آ پ خو دفر مالیس (آثار وتمركات كے متعلق بيرحوالہ جات فقير نے اسنے والد كرا مي حضور فيض ملت عليه الرحمہ كي تصنيف "الموكات في العبوكات " ع لي ين) SKEKELA محر فباض احداد ليي رضوي وین کا در در کھنے والے معترات سے کرارش سے کراسے صدقات ، فیرات وصلیات ، ذکرة ش سے ب مداوی پر رضوب بجاولپور می زیرتعلیم ستحق ظباء رطالبات کے لیے ضرور حصہ نگال کر انشانوالی اوراس کے بیارے حبیب کر پیم سلی انشانی علیہ و" له وسلم کی خوشنودی حاصل کریں۔حشیات آن رائن جیجنے کی صورت جی بنام بدرسدداراکھوم جامعہ اویسے رضورہ بہاولپورمسلم کرشل جنگ عيد كاه براغي بهاد ليورا كاونت نبر2-1328-01-01-1136 برارسال في ما كرمطلع فرما كي _ محد فماض احمراولي رضوي ناعم ايني حامعها ويسه دضو برسراني محدثكم الدين سراني روذيباوليور

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابتاريش عالم يهاولور وفياب 20 المؤلفة عندي العاكسة 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ حضورمفسراعظم ياكستان فيض ملت ورمدمرتها كي يادس بميشدز نده وتابنده بس يول تو حضور فينل لمت مضراعظم يا كستان نورانلد مرقدهٔ كى يادي ونيا كتلف مقامات بركمي ندكن صورت جس منائي جاتي میں آپ کے لاکھوں تلانے واور ہزاروں رسائل و کتب کے ذریعے آپ کی یاویس ہمیشہ زند و وتا بند و ہیں اور انشاء اللہ تعالی

تیا مت تک رہیں گئیں مگر رمضان المبارک کے شروع ہوتے ہی آپ کے حوس مبارک کی تقریبات کا سسلہ شروع ہوجا تا این چھٹ سالا نہ عرس مبارک کی مرکز ی نقر بیات بہاد لپور حزار فیض ملت مضراعظیم یا کستان محدث بہاد لپوری ہیں ہوئی۔ تفصیلات قارئین کرام کی خدمت پش پیش ہے۔ ہا ہتا ہم'' فیض عالم'' بہا دیور کے گذشتہ شاروں اور سوشل میڈیا برعوس مبارک کا اشتہا رشائع ہوا تو ملک بھر ہے حضور فینس لمت منسراعظم یا کمتان نورانند مرفعهٔ کے مریدین وخلفاء (احباب طریقت) اورآپ کے تلاقہ ہے عرک یا ک کی تقریبات

عس آنے کی تیاری شروع کروی صفرت علامدصا جزادہ محدریاض احداد کی نے جامعداو میدرضوبد بہاو لیور کے فضال م

تکاری ریاض حسین گوئز وی ، علامه تقلیل احد مبر وی کے ہمراہ مختق اشتہارات ، پیقلٹ ، دمجوت تا ہے شاکع کر کے احباب تک پہنچانے کا اہتمام کیا۔ دیگر شہروں میں رہنے والے احباب ہے انفرادی را بیلے کئے۔ جبکہ شوال کا ج ندنظرآتے ہی تو می ومقامی اخبارات میں عرس مبارک کے اشتہارات شائع ہوئے۔ بہاد لپور ومضافات میں پیک مقامات براشتہارات اور خوبصورت بیٹرزلگوائے محے بخلف علاقہ جات میں ڈائی تقریبات اور شعۃ المبارک کے اجماعات میں عوام وخواص کو شرکت کی دموت پیش کی تلی ۔ مشائخ وعلماء کرام تک دحوت نامے پہنچانے کے لیے جامعہ کے سابقہ فضلاء کرام نے ڈیوٹی

الله ٢٠ جرلا لَي بد كوملك ك الشف علاقول الت قاطع بها وليور ما يتيمنا شروع مو كنا 🖈 وردیفاری شریف که ۱۵ شوال انسکزم مفته بعدتمازنگیر علامه تھرام پراحمدنوری تشفیندی اولی (شیخ الحدیث جامعه بندا) کی حمرانی میں حضور فیض طبعت کے ارشد حلاقہ و (مولانا عمر اسلم سعیدی (جن بور) مولانا حمید الرحن او پسی (امین آ ہ د) مولانا امیراجر نشتبندی رضوی (عمای ناون)مولا تا بشیراحداد کی دعلامه عجدار شدخام القادری (مدرسین جامعداویسیه) نے "النجامع المصحيح المسند المختصر من أموروصول الله والمستحدة" المعروف يحارئ ثريف كي احاديث مارك كا

وروكهايه

آ فریس جگر گوشد نیش لمت صاحبزا دو محد فیاض احماد نبی نے قتم شریف پڑھا مدینة منور وے حضرت پیرصاحب سر کار جی (راولینڈی) نےفون پررفت انگیز وعا کرائی اورطامہ شرافت کل رضوی (سمندری) نے لنگر تقسیم کیا۔ 🛠 بعدنما زمغرنظر نبور بغو شده اویسه ہے قبل ختم شریف بزھنے کی سعادے صاحبز او دکھرضا وارسول او کی نے حاصل کی ، جگر کوشه حضوفیق ملت علامه چمد عطا والرسول او یک نے دعا کرائی۔ قاری جمہ جادید، قاری محدثیق مبردی کی محمرانی شن جامعہ اوبسیہ کے طلباء نے تنگر خوشیہ اومبیہ خوب لفم ومنیلا کے ساتھ تنتیم کیا۔ جبکہ مہمان علماء ومشائخ کرام کی مہمان نواز کی حضرت علامہ پیرزادہ ستید مجمد شعورشاہ او کی، مولانا محموداو کی موجه،صاحبزاده غلام محی الدین او یسی ،صاحبزاده غلام قطب الدین او یسی کی تکرانی هی جامعه،اویسه رضویه بهاه لپوری طلباه حضرت حافظ فیاض او کسی قا دری ، حافظ قا ری محمد اسجد او کسی نے تشکر گذشیم کیا۔ ہمذ بہاولیور ومضافات میں شدید گری جس کے باوجو دابل محبت کے قافظے کا دوں ، یسوں بھیوں کے ذریعے عرس مبارک -61251 قا فلے جوحاضر ہوئے قاقلوں کی صورت آئے والے احباب جس میانوالی ہے حضرت علامہ صاحبز اوہ سید محیر منصورشاہ او کسی سجاوہ نشین وربارعاليه نتشندميه واحديه بمترم محمرشا بداوي محاتى محمد مضان اديكي بمحموافضل اوليي بشيخ محمرخرم كاموكل متذي (گوجرا تواله) مولانامحمود اقبال خان او کسی بحرسمتا الله او کسی موجه میانوالی، حضرت مولانا محرسیف الرحن او کسی رجیم بارخان دفخر الغراء قاري جميرسا جداويکي مولانا محر يعنوب چشتي (نواب شاه سند د) حضرت علامه مولانا مل محمراويک رضوي رحمة التدعيبه كے صاحبز ادگان مولا ٹاغلام كى الدين اولىي،غلام قطب الدين اولىي،غلام قوث اولىي وائل سنت كے قاركار حضرت مولانا غلام حسن اولی دیگرا حیاب یاک پتن شریف، سر گودها ہے آنے والے قاطے دعوت ذکر پانی وامیر حضرت ا باہتی حصرت اخاج محمر صنیف بدنی قا دری او لیک کی سر براہی ش آئے ان میں (محلّد اسلام بورہ) کے قافلہ کی قیادے محتر م محريديم قاوري اولي كررب شے جيد دوسرے قاقله عن باباتي عبدالقيم تا ياتي محرصفير،خواجه مجد مسعودا تداولي ، راءٌ عبدالففاراولي ، جحد شبهاز اوليي جبكه مولانا غلام وتكييرقا دري خير يورشريف ، حضرت مولانا مجد شابد

اقبال اولی، محترم محمد خالد اد یک (بهاد پور) حافظ عبدالستار صابری (وی جان محمد) مولانا شبهاز حید رسلیمانی ماتلحت شریف (منذ بها دالدین) فریره خازی خان سے انحمر و کاروان کے محترم محمدانتیاز خان ، محمرت نسیحی صد حب و اکثر مواگ

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ مابنا رفيق عالم ويماوليور منجاب 21 يتوري ١٠٠٠ والت 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ بابتار فين عالم، جاد ليور بغاب بن 22 منه ويقدين العاكمت 2016 و﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ صاحب و طافه محمد مرشوعة الله الله على المربود عالم او يك ، يك 23 ذك اين بل سعد حافظ مجدوّا من اسما و يك كار دي

مسیده طعربود..... جهز متطور فیش طرف فوداند موقد اسر مرازک کے موقد پر بهاد فیاد مثل افراسند کے فیمن مداری بے عام اضطرار کا اطلاق کیا امان مدراس مطالب کام حدید کے ساتھ قتر بہات میں شرکید رہے بھر بہات کی مختلف نسٹنوں کے مہمانان کرای ہے ہے حضرت بھر البیقات وجبر ثریجت قبلہ مضامات کی دوناہ عالیہ وقت بھر ٹر بھی اوز کاند حضرت جا انتخابی

، چک 44 سے قاری محرا محمدات اولی ،باب المدیند (کراجی) سے محتر محمداظیر اولی ،ثوبہ سے محرجعفراو کی قافلہ

حضور فیش طب طار می هفا «الرسل ایدی) چهرگروشینش طب حضوت صابح زاده کی نیاض احدادی، حضوت به که گرگوش محدث به باد ایدن عاصر همرویش اجرادی، حضرت حضرت موانا به جهافاند با میدهستن ادری، استان اقلاعا و حضرت ها فقا هم هم مکش درانی (خانبیش) ختی فقلدته اگیر داشت می اعزاد خرافی کار مهمتم میاسد برسی) علامت استفیال اجرم وای مقاری از واقعانی فقطیندی مدرد جهیت اعلامها یا کمیتان به بادید در درسیا جامعه خراحضرت شخی افغریت علامت فقدامی از افزون

اه دی، حضرت ها در شیخ اجراد یک مشی هفرتم این او دی مثلی الله بید طارستنی هم شیخ مشخطین او یک، بای و تهمیم جاصد تیجه در سیایه هم اطعام بیاد به موادا مشخص ایر ایوخشیندی رضوی تهمیم جامعه مدین آم برمهای ۱۵ قای «حضرت عنا سروان چرم بیر مسرت شدس شاه او یکی آم ستان عالیه شکل آیا واثر بیشت، محضرت موانا امحدام ایستنی (وافاقته امرایش) استان اعتمار، حضرت موانا می داندگری این امران در انتران با در این آنها در این کشتم ادادگان به جدست مران با میشد از ما مید

رسی سوان ما به مهرسمها سه این مین مساوسته و این با با یک شیخ دادهای چند سه ماید سیناه به سایس شود با میگر آنیام شیخ در به دهتر سه این هم این مین اما در کار با با به میناه این می سوان می سفیر خوب را مندی ما در این می به موارا یک افزان همیشندی (مسافر این ایم میان می شود این این اما می این می این می این می این می این این از در « همزت ما افذا مید نموانها کمل شاه (کستی با ذکال) همزت ما داد می ادار شدیش می مدید زیدن ما میانی ایداد از

. هنرت حافظ میر محداسا نگس شاه (کمتنی با لگال) هنرت حافی همدار شهریم جامند فیشن مدید: برمان معالی همداور (خانپردادریگ) هنرت منزلانا که هم میرانرش بیردر (خلیب انترک شرکزی) معرفی مخارا میرادد کار (میرانی کسب خاند) تاری هم دارشید منز م افزاد احدادی (مرسد ش) شریک معاونت بوست شیق خلس ایر منزله مانیک (کرجرفوالد) سد

گاری خوبار کیرونتر م الخاراتید عنوی (مهر سند) شریک سعادت بویته یسسی مثل اند منوبوریکی (کوجرنواله) سیا حاشر بویت -

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ المارفين عالم، يماد ليور بناب 23 ين ويتسار عالمت 2016 و ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴿١٥ شوال المكرم كي نشست ﴾ شب خمیں دوسری نشست بعد فمازعشاء شروع ہوئی صاجزادہ گھرکوکب ریاض او کی نے تقریب کے آغاز کے لیے افخر القراء قاری مجمد جاوید بدرس شعبه حفظ رقر اُ ةا جامعه بذا کونلاوت کلام الّبی کی دعوت دی جبکه قاری نذیم احمد قادری نے مجل

بهت خوبصورت اثداز بیس تلاوت کی به بیکی توهیر دلدار رضائحتر م تجرز اجذور قادری (لودهران) محتر م تجدعاصم رضا قادر کی اوسک (برولیور) نے نذران نصت شریف فیش کیا۔ یمنز بعدہ جامعداویے رضویہ کے فاهل علامہ غلامہ چھیر قادری (خیر بورٹامیوالی) نے بڑے ٹوبھورت انداز میں کاروائی کو

آ مے بوصاتے ہوئے معرت باباجی محد صغف بانی وامیر دعوت کے بوے شمرادے محترم محد بال رضا قادری اولی (سرگودھا) کونعت شریف کی دموت دی انہوں نے اپنی سریلی آواز ہے ماحول پیدا کر دیا اور حضور فیض ملت کی منقبت اس اندازے برطی کہ جمع میں اک جیب کیفیت تھی۔ صاحبزا دومجه کوکب ریاض اولیکی کی دستار بندی که کنز العلمهاءعلامه ؤ اکثر مجد اشرف آصف جلالی صاحب هظه الله تعالی اور

افخر المشائخ جاشين قيوم زمال حضرت قبله بيرمشاسا كي دائل مقلد العالي (لا ژكاند) كـ مبارك باتفول سے صاحبز اوو محد کوکب ریاض او سی کی محیل ورس فظاعی کرنے مروستار بندی مولی۔ 🖈 حضرت علامدة اكثر محدة صف اشرف جلاتي (لا بور) كوصا جبزا وه محد فياض او يكى نے فعروں كى كو نج اور لېيك يارسول الله کی صدا ؤں میں وعوت خطاب ویا انہوں نے حمد وصلوٰ قا کے بعد حضو رفیض ملت مضراعظم یا کتان کی تصنیفی ، تذریکی تبلیغی خدمات مرز بروست خراج جحسین چش کیااور کہا کہ حضور فیض ملت نو رانندم قدہ کے ملمی وروجہ نی فیض حاصل کرنے والوں

میں بھی ہوں۔انہوں نے حضور فیض ملت علیا الرحمہ کی خدیات پر بقتلم خود منقبت بھی چیش کی۔ امت مسلمہ کی موجودہ بے حسی کوا بک حدیث مبار کہ کی روشنی جس پٹیش کیا جو قارئین کرام کے ذوق کے لیے پٹیش خدمت ہے وهن کیا ہے؟ ﴾ ﴾ کسنن ایودا ؤد شی حدیث یا ک ہے نالم ما کان دیا کھون صلی انتدعلیہ وآ لہوسلم نے ارشاوقر مایا۔

يُوهِكُ الْأَمَمُ أَنْ تَدَاعَى عَلَيْكُمْ كَمَا تَدَاعَى الْأَكَلَةُ إِلَى قَصْعَبِهَا ۚ فَقَالَ قَاتِلٌ وَمِنْ قِلْةٍ نَحُنُ يَوْمَنِذِ قَالَ نَسلُ ٱنْشُمُ يَوْمَسِدِ كَفِيسٌ وَلَكِسُكُمُ غَفَاءٌ كَفَفَاءِ الشَّهٰلِ وَلَيَنزِعَنَّ اللَّهُ مِنْ صُدُورِ عَدُوَّكُمُ الْمَهَايَةَ مِنكُمُ

وَلَيَقَذِفَنَّ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمُ الْوَهَنَ فَقَالَ قَاتِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْوَهُنُ قَالَ حُبُّ اللُّذَيَا وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ.

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما بنا رفيل عالم، بهاد ليور ينواب 24 على التقريح الماست 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ قریب ہے کہ ساری دنیا کی قوجی تم یونوٹ پڑنے کے لئے ایک دوسرے کو بلائیں گی جس طرح بھو کی جماعت کو کھائے کے تقال کی طرف بلایا جاتا ہے، جمحابہ کرام نے عرض کیا: پارسول القصلي القد عديدة آلدو ملم ا کيا اس وقت بم الكيت ميں ر ہیں گے؟ آپ نے فرمایانیں اتم تواس وقت کیٹر نعداد ہی رہو گے لیکن سیلاب کے جماگ کی طرح ہوجہ و کے اور اللہ تق بی ضرور تهیارے دشمنوں کے دلول ہے تمہارے رہے کو نکال دے گاا ورانند تعالی ضرورتمہارے دلوں ہیں وہن ڈال و سال می نے دریافت کیا کہ 'وهن' کیا ہے؟ آپ نے قربایا، دنیا کی محبت اور موت کونا پہند کرنا ہے۔ ا شرح بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہتم برقویش یوں ٹوٹ بڑس کی چسے کھانے والے تقبال بربھو کے جھٹے ہیں! رسول التصلى الله عليه وسلم ك اليح بين تحل يقين تفا_ محامد بیں اضطراب بورد کمیا ،ایک الجھین کے عالم میں دریافت کیا ،کیااس دن ہم تعداد میں کم ہوں ممے؟ نہیں ارسول انڈصلی انڈیعلہ وسلم کے اٹکار ہیں ایک جزن وطال تھا،تمہاری تعداوتو رہت کے ذروں کی ما نندہوگی چمرتمہاری حیثیت خس وخاشا کے جسی ہوگی بتہاری بیت دشنوں کرولوں نے تم ہوچکی ہوگی اور تبہارے دلوں بیس " رحسن ' ہوگا! روعن كياسيات الله كي يار معجوب صلى القدطير وملم !! صحابة كرام في اوراضطرا في حالت بين عرض كيا رسول الله في فريا ما وهن 'حُبُّ اللُّهُ نَهَا وَتَحَدَ اهبيَّةُ الْهَوْتِ " (و نها كي محيت وموت مع فرت) یاں بال جارے دلول شن' وحن' آ جکا ہے در ندہ مردوندہ جھیٹ رہا ہے ،کمجی افغانستان شر جھیٹتا ہے ،کمجی پھٹن میں ،کمجی حماق میں تو بھی شام میں بھی وزیرستان کے بریچ پہاڑی راستوں برخون سلم ہے ہو کی کھیلا ہے تو بھی مال کے صواور جی مسلمانوں کا نہ زئے خانہ کھونا ہے، کمجی برما کےمسلمانوں کا خون بیتا ہے تو کمجی خصیتا کے مرفز اروں بیس۔ ایک آتا ہے کھا تا ہے، گھر دومرے کو آ واڑ ویتا ہے کہ آ ڈایتا حصہ کھالو، گھر جریقی جاتا ہے اس کوار د گر دمجع پر ہائٹ گدھوں کہ لیے چھوڑ ویتا ہے کہ دیکھنا کھنے تھ نے ایس بیان بخت جان ہے کیا پہ کرندگی کی کوئی معمولی می رشی رو گئی ہو!! آئی ہدورند و پھر جیٹا ہے بجدے ، رکوع وطاوت میں معروف شام وحراق کے مسلمانوں پر ، دیکھتے ہی دیکھتے ورجوں ہے زائد کو خاک وخون میں نہیں گیا ہے، مطفیل سلم خور آ قائے زیادہ آ گا کا وفادارے الا تکر مسمیانو اغم نہ کرتا ہتر'' وعن'' کی ہاری جٹلا ہو تھے ہوئے!! کثرے میں دکھتے نیس کی ارب ہے زیادہ تعداد ہے تیماری، دنیا کا سے سے بڑانی ہے۔!! تم ے کوئی ایشین ٹائیگر ہے تو کوئی ایٹی طاقت ، کوئی تیل کی دولت سے بالا بال ہے اور کسی کے بہاڑ ہیرے جواہرات الگلتے ہیں ، مدینہ منورہ جنت الباتیع شریف بزاروں صحابہ والل بیت کرام کے مزارات پر بلڈ وز رجا یا گیا تو کیا؟ كد كرمد جنت المعلى على ام المؤسنين سيده فديجة الكبرى وضي الله عنها كم عزاد سيت بزار ون مقدر بستيون كم عزارت

کوگرایا ، شام میں انبیاء کرام ، صحابہ عظام اور بے شارات مجوبان خدا کے مزارات پر بم وحما کے ہوئے اس سے حمہیں کیا مطلب اعراق میں بے شار حررات داعش کا نشانہ ہیں پر بریشان ہونے کا کیا سوال انتج تو ہور ہاہے تا! محید نہوی تو آباد ے نا ایجاس لاکھ سے زیادہ حاتی ہوتے ہیں رمضان السیارک میں 15 لاکھ سے زیادہ محرو کرتے والے اوالند کی نظارہ ہے کما کثرت ہے اللہ اکبر کیا جمہورے اان چندلوگوں کی بات منسنا کیونکہ تم ہی جمہور ہو ایریشان ہونے کی بات خیر تہماری کثرت ہے ویلیس مری باہزارتہیں کیافرق پر تاہے، تم جمہور ہو، تم بی کثرت ہو۔ اں گھرا تھیز 'نظاکو کیسٹے ہوئے انہوں نے میناریا کتان لا ہور میں ہونے والی''لبیک یارسول اللہ'' کا نفونس شرکت کی دعوت ائبوں نے استے خطاب کے آخر میں کہا حصرت محدث مہاد لیوری دحمۃ اللّٰد تعالیٰ علیہ ملت اسلامیہ کا بیدوا حدمصنف ہےجس کے قلم ہے بزاروں کتابیں تح مرہوئیں ۔انہوں اس بات بھی مرنہایت خوثی کا اظہار کیا کہ جامعہ اوسہ رضوبہ ای تقلیمی

تدریس منزلیس مطے کررہا ہے مدحعزت او کسی صاحب کا روحانی تضرف ہے کہ آپ کی اولا دصالحہ کے ذریعے آپ کا

رارت کا فی ہیت چکی تھی موہم نہایت ہی خوظگوار ہو گیا تھا مدینہ مورہ کی خشتری خشتری ہوائیں مدینیے کے بھکاری کے عرس

لگایا بواعلم کا گلستان آباد ہے میری دع ہے کہ اللہ کرے آباد وشاور ہے۔

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿ ﴾ ما ما رفيل عالم، يراد ليوريناب 25% ويقوري الماست 2016 و ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

کی تقریبات کو برکیف پنائے ہوئے تھیں مجمع میں برداری کا عالم بتا رہا تھا کہ اہلیقت حاک رے ہیں اسے ہیں شب ج اعال 1 بجے کے قریب مجلس عرس کا افتقام بدرید دو دوسلام کے ساتھ ہوا۔ درگاہ عالیہ رحت مورشریف (لاڑکا نہ) کے سى دەنشىن حضرت قبلىر يېرمشا سائىس خانى مەخلىدائىتالى ئے انفشا مى وعافر ماكى _ تصرت ہایا جی الحاج محمد حضیف بدنی قادری اور کی امیر دعوت ذکر نے ذکر انتد کا در دکرایا تو ہا حول میں وجدانی کیفیت تقی۔

این ۱۷ شوال انسکزم (21 جولائی) پروز جعرات فماز فجر کے بعد حسب معمول ایک تبیع ورودیاک اورایک کلیشریف کے بعد شتم خوا مگان کا اہتمام ہوا حکر کوشہ فیض ملت محمد فاخل احمد او یک نے ملک وملت سلامتی اور ملک مجرے آنے والے

زائرین کے لیے خیروعافیت ہے بمادلیوو تاہیے اور خیرو پرکت ہے اٹی جیولیاں بحرکرائے اپنے گھروں کو واپس جائے کی 🖈 میں آٹھ سے کے بعد مولانا غلام مجتنی اولی (بہادلیور) کی فقایت ہے عمری شریف کی آخری نشست کا آغاز تلاوت

کلام الَّهی ہے حضرت علامہ قاری پر دفیسر حافظ محمد حسن نواز اولی (گوزنمنٹ کالح گوکڑ ال لود حرال) جامعہ او بسیہ رضوبیہ كدرى قارى محشيق صاحب في كيا ورفعت رسول مقبول صلى الله تعالى عليه وآله وملم محمداوليس مرتضى اوكى (راولينذي) نے پڑھی۔ سرگودھا کے ٹوبصورت صاحب طرز نٹاء خوان محتر م تھ بلال رضا تادری او کی نے نعتیہ کام چیش کر کے مدیند منورہ جانے کی تڑپ میں تازگی پیدا کردی اور احباب کے اصرار پرحضورفیض ملت کی منقبت بڑھی تو مجمع میں کیف ان جامعہ او یسیہ رضوبیہ بہاولپورکے فاضل سی تعظیم القراء سندھ کے رہنما حضرت قاری محیرسا جداولی (ٹواب شاہ سندہ) نے کمن داودی کے ساتھ حلاوت کی تو جمع میں ہجان اللہ کی صدائیں بلند ہو تھی۔ الم حضورفيض لمت ك مايد نازشا كروجامعد اويسيه رضوبيه بهاوليور فاضل حضرت مولانا فعام مرتفى كيف القادرى (راولینڈی) نے اپنے تعلیمی دورکا ذکر بہت خوبصورت انداز ہیں فر مایا اپنے خطاب میں کہا مسلک حق اولینڈت کی تر وت ک واشاعت کے لیے میرے مرشد کر بم حضور فیض ملت نے وہ خد مات انجام دیں جس سے صدیوں اہل ایمان مستفید ہوتے انہوں نے بے عمل میروں اورعلاء کوحضور فیض ملت کی باعمل زندگی کا احوال سنا کرکہا کہ وقت کا تقاضہ ہے کہ وہ یا کر دار ہوکر تبليغ وقد رلين كافريضا نجام دين كها كه حضور فيض ملت كي مذرلين ومواعظ هند جس عقائد كي پينتل وزي مليا قعا آب عقائد باطله كاردقرآن وحديث كي روشي ش امثله كساته بيان فريات تفيج وعوام وخواص كيذين تشين بوجات. الم حضور فيض ملت كے بهت اى بيار ئے بدرشيد حصرت مولانا حاجي محد بخش اولي (حاويد كالوني بهاوليور) نے حضور فيض لمت نورالله مرقد ہ کے حسن اخلاق کے ذاتی مشاجات بیان کرتے ہوئے کہا کہ حضرت سے جوماتا اے اپیا پیار دیتے کہ دو آب گرویده ہوجاتا آپ کا پیارا میروفریب ورومریدس کے لیے بکسال تھا۔ میرے استاد گرا می حضور فیض ملت مضراعظم یا کستان علاصالحاج محرفیض احمداو کی رحمة الله علیه موجود ہیں ان کی ہر ہرادا سنت مصطفی صلی الله تعالی علیه وآله و کلم تقی طلباء کے لیے ان کا انداز تربیت بہت عمدہ تعا آپ ہرطلباء کی علمی صلاحیت کے ساتھ مکی زئدگی کے لیے پہلے خو قبل کر کے دیکھایا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا میرےاستاذ گرامی علیہ الرحمہ کالل ایمان تھے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی محبت ان کے روگ و پ تقی ہم نے زعرگی کے کم بیش مهرسال ان کے ساتھ گذارے اعمال صالحہ کا عالم بیرتھا کہ بھی تنجہ قضاء نہ ہوئی اک زبانہ کواہ ے كدا خرى دوسال تو چانا كرنا عال موكا كر جال ب كدخت علالت كے باوجود نماز تو نماز حضرت في جماعت اورمسجدكي

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما ہار فیض عالم برباد پور ہنا ب ﴿ 27 ﴿ فیقد پی اللہ اللہ 2010 ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما ضری آئی ند گھوڑی۔ بیکی ادارے اسلاما اف بیقے من کی روفقیں ہر سوتھیں آئی ہے۔

ال سے رہ اور دیا مجریمی مے خوات قد رضی وقعیقت اور توزیم کے در میں تقسیم فرما ہے رہے۔ انٹرون کے انٹین مجرب کے رک کری ندی زندگی میں ''فقاد نشون کی ملاور قدال کے دوسال کے بعد ''اڈکٹو مٹنوم' تشریعے کا حق دیا ہم بھٹ موریشن کار ندی زندگی میں ''فقاد نگورٹین'' کا موادو انسان کے دوسال کے بعد ''اڈکٹو مٹنوم' تشریعے کا حق دیا ہم بھٹ موریشن خلف قدری مردای یا ودوری ہے آج ق الکموں بندگان خدا کے دوان میں میر سے حشرت آبلد ادب میں صاحب زندہ ہیں۔ انہوں کے کہا کر زن چارد دائلہ عالم عمل ان سے مطابق دو دوان تذکر سے مشکول رہے ہیں۔ اپنے عیان میں انہوں کے

نقیدان بارگاہ انگی بھی سے جین جنوں نے زندگی سے کامات ہیں اسلام کی زونکا دو بیار مصطفیٰ کر کم مطریات قدیقا بلید والاروشم کی شان بیان کرنے اور کلکھنٹے میں گزاری دوساری زندگی کشت بٹی رسالت مجاب وائل کرام کے لیے سیاف سے جام اپنے درجہ ووزندگی جو بدیسے مصرفی رسول کرنے روف وردیم مجل الشرقانی علیدہ آلہ دمکر کی تجراب سے جو بھر کے

انہوں نے کہا کہ آن چاردہ تک سام میں ان سے محمی وہ حال مذکرے سنے گزار رہے ہیں۔ اپنے عیان میں آمیوں نے نجرانا کئیں حضرے خوابدہ نمی دی اللہ موند کے مشتی وہ جدا کہ کراس شمان سے بھیز اکر کئی ملی ہرا کھا انگیا رائی۔ صاحبز ادو کہ قبال انداد مکی نے مقاصد کراس بیان کے بھر آن وہ درے سے ایسال قواب افیر کی مثلب دہیسے سکاج ہے۔ ہے۔ ادایا مرکزم کا مرکز مزمانا ایسال قواب اور کوکسل کی مختل دین کا ایک ذریعہ ہے، موکل ملک طالب تر آن مجدد ضحت

﴿ ﴿ وَ ﴾ ﴿ ﴾ إِبِمَارِيشَ عالم : بهاوليور مافياب ﴿ 28 مُؤ وَيَقَد يُعِينَ إِما كَتِ 2016 وَ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ شریف، مواحظ حسد اور ترکا لنگرتشیم کیا جاتا ہے، ان چیز ول ش کوئی بھی چیز طلاف شرع نیں ہے۔ فائد وایک بدہ ک سارے مریدین ہاہم مل میضتے اور طاقات کرتے ہیں۔اولیاء کرام کی تعلیمات بیان کی جاتی ہیں اور حدیث پاک ہے ثابت بے كرصاحب قبرآئے والے كوجات ہے اور سلام كا جواب بھى ويتا ہے انبذا جس سے دنيا يش فيض حاصل كيا جاتا تھا ور بعداز وفات بھی فیض طے گا بغریاء،مساکین کو کھانا کھلایا جاتا ہے،صاحب قبر کی روح کوابیسال تواب ہے خوتی ہوتی فرا فات ہے تھمل پر ہیز؟؟؟ کی بیدخیال رکھنا ضروری ہے کہ عرس کے موقعہ برخلاف شرع کوئی کا م شامل نہ ہو۔ مثلاً مردول عورتون كالمخلوط اجتماع بحرس كوكارو بارينانا ، تاج گانا ، ذهول ُ دهمال تحييرٌ وكشتيان وغيره ، بركز بركز جائزنبين _ ماضی شرع س مبار کرکے اجماعات ذریع تبلیغ ہوا کرتے تھے اوگ حصول فیض کے لیے عاضر ہوتے تھے جنسور نبی ا کرم صلی الله عليه وآله وملم جرسال شهداءاحد كحرارات برتشريف لے جاتے اوران كے ليے دعا فرماتے تقے مزيد مطالعد كے ليحضور فيض طت نورالله مرقدة كارساله "عرس كيابي؟" كلاحظة فرما كي _ مجل عرس کا افضاً مصلوة وسلام بر موار آستان عالیه تعشیند به بارویه چه باره (هطع لید) کے مندنشین حضرت ویرطر بقت خواجد احرصن مدخلة اورسنده كے روحاني پيشواه حصرت خواجد پيرفقير صوفى على لواز باشي قادري درگاه عاليه باشميه كريم آ بادشریف (مورد) نے انتقامی دعا فرمائی اورنشر خوشیہ اور پیقتیم جوا۔ ظہرے بعد ملک بحرے آنے سابق فضلاء ورمريدين منسلكين في شراد كان فيض ملت عاجازت جاي دعاؤل كرما تحدق في اسيخ الميز الم ول جل دية _ ****

جامعدا ومیدر شوبہ بہاولیور ش اَنظر یکانے کے لیے مسلکا سی ختی پر بلوی یا وجی اورایک خادم برائے صفائی مجبر و مدرسد کی ضرورت ہے۔ معقول جحواہ کے علاوہ رہائش کھانا میرین کے موقعہ بھی پر خدمت کی جائے گی۔ خواہشند حصرات رابلہ کریں پیرون شہر بہاد لیور سے آنے والے حضرات مقامی تی عالم دین سے تصدیق نامہ ہوا کر آئیں۔ عزید مطوبات کے لیے راط فير: 03009684391-03006825931



﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما ينار قيش عالم، بهاوليور وقاب الأو 29 ثارة التقديم السائلة 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

ا جنا کی قرب این شمین حصہ کیس آپ دارانطوم جامعدار ہے وضر بیر برائی میسی براہ این شمین قربی آئی کے موقع پر اہلی گار ڈیل کا ابتدا مرکا کیا ہے آپ خود دو کھرا حواب کر اس ابتا کی قربی ایک میں صدائق کے مقدم کرنے کے موقع میں معرف ساتھ کا حصاف کا راملہ کے کے 2000 0888 359 مال